No-135

Session 26th
No 135
Date 13-10-2017
Department H/Education

تحریک استحقاق

جناب سپیکر صاحب میرے سوال نمبر 1986 جس میں یونیورسٹی آف پشاور میں ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر ڈاکٹر سرفراز خان کی ملازمت کی معیاد 2013 کو ختم ہو چکی تھی۔ جس پر HEC اسلام آباد نے مذکورہ ڈائریکٹر کی ملازمت میں توسیع نہ کرنے اور نئے ڈائریکٹر کے انتخاب تک سینئر ترین پروفیسر کو قائم مقام ڈائریکٹر کو مقرر کرنے کا کہا تھا۔

اس مسلہ کو قائمہ کمیٹی برائے اعلیٰ تعلیم کے مختلف اجلاسوں میں زیر غور لایا گیا تھا جس میں محکمہ اعلیٰ تعلیم کے اعلیٰ افسران اور یونیورسٹی کی انتظامی افسران بشمول وائس چانسلر حضرات نے شرکت کی اور کمیٹی کے ہدایات پر یقین دہانیاں کراتے رہے۔اس کے علاوہ پشاور ہائی کورٹ کی طرف سے مورخہ 5 مئی 2016 کو فیصلہ جس میں مسمیٰ ڈاکٹر سرفراز خان کو ڈائریکٹر ایریا سنٹر کو 60 دن کے اندر ہٹانے اور نئے ڈائریکٹر کی تعیناتی کے لیے ضروری طریقہ کار شروع کرنے کی ہدایت کی تھی۔

مجلس قائمہ نمبر 8 برائے اعلیٰ تعلیم کے اجلاس مورخہ 6 مارچ 2017 کو پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت کی جس پر اس وقت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر عابد نے 20 دن کا وقت مانگا لیکن انھوں نے وقت ضائع کر کے عمل درآمد کرنے سے انکار کر دیا۔اس کے بعد انہوں نے توجہ دلاو نوٹس نمبر 1193 کی ذریعے صوبائی اسمبلی کی اجلاس مورخہ 5 مئی 2017 کو مذکورہ مسئلہ کو دوبارہ زیر غور لایا گیا کہ یونیورسٹی انتظامیہ ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر مسمی سرفراز کے خلاف کارروائی پشاور ہائی کورٹ کے فیصلے اور قائمہ کمیٹی برائے اعلیٰ تعلیم کے ہدایات کے باجود تادیبی کارروائی نہ کرنے اور نئے ڈاریکٹر کی تعیناتی پر عمل درآمد کرنے میں ناکم رہی ہے۔ جس پر قائم مقام سپیکر مہرتاج روغانی صاحبہ نے واضح رولنگ دی لیکن اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود محکمہ اعلیٰ تعلیم کی انتظامیہ اور پشاور یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے غیر ذمہ دارانہ رویے سے ان سفارشات پر عمل درآمد اور متنازعہ ڈائریکٹر ایریا سٹڈی سنٹر ڈاکٹر سرفراز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی اور مذکورہ افیسر تا حال وہی پوسٹ پر تعینات ہے۔

لہذا سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم اور وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی کے غیر ذمہ ورانہ رویے اور واضح یقین دہانیوں کے باجود مجلس قائمہ اور پشاور ہائی کورٹ کے احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے سے اس معزز ایوان کے استحقاق مجروح ہوا ہے۔

لہذا اس تحریک استحقاق کو قائمہ کمیٹی برائے استحقاق کے حوالا کیا جائے۔

(دستخط)

عظمیٰ خان

رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

12/12/2017
Legis 1/1